مصطفیٰ
نبوتِ مصطفیٰ ﷺ ہر آن ہر لحظہ
سید الانبیاء ﷺ کے پیدائشی نبی ہونے پر ایک بے مثال تحقیق
پروفیسر محمد عرفان قادری
ناشر
فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

پروفیسر محمد عرفان قادری

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

العلوم والمعارف والفیوضات والتجلیات والترقیات والاحوال والمقامات والاخلاق انما هو کله من فیض الحقیقة المحمدیة۔

''جب اللہ تعالیٰ نے حقیقت محمدیہ کو پیدا فرمایا تو اس میں وہ تمام علوم و معارف، اسرار و تجلیات اور انوار و حقائق بمع جمیع احکام اور لوازمات و مقتضیات جمع فرمادیئے جو کسی بھی مخلوق کے لیے متعین و مقرر فرمائے تھے اور تمام موجودات و مخلوقات نے جتنے علوم و معارف اور فیوض و برکات، تجلیات و ترقیات اور احوال و اخلاق اور مقامات و درجات حاصل کئے ہیں وہ سب حقیقت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا فیض ہے۔''

لاوربّ العرش جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

عارف باللہ حضرت الشیخ عبدالکریم الجیلی قدس سرہ العزیز نے فرمایا:

فهو معدن الکمالات للعالم ظاهرها وباطنها فمحسوسات العالم تستمد من ظاهره و معقولات العالم تستمد من باطنه فعالم الشهادة فیض ظاهر عالم الغیب فیض باطنه۔

''رسول العالم صلی اللہ علیہ وسلم تمام عالم کے کمالات ظاہرہ و باطنہ کے لیے معدن ہیں۔ عالم کے محسوسات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہر سے مستفیض و مستفید ہیں اور معقولات عالم آپ کے باطن سے سرشار و فیض یاب ہو رہے ہیں لہٰذا عالم شہادت ان کا فیض ظاہر ہے اور عالم غیب ان کا فیض باطن ہے۔'' (کوثر الخیرات، ص: ۳۱۳-۳۱۰)

لیکن مولانا کو یہ محققانہ طریقہ استدلال باوجود اس کے کہ وہ خود اسے مانتے بھی ہیں قطعاً پسند نہ آیا لہٰذا انہوں نے اس پر چند ایرادات پیش کیے ہیں:

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بچپن میں نبی ہونا محقق علماء کے نزدیک ثابت نہیں۔

۲: ایک نبی کو دوسرے نبی پر جزوی فضیلت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ فضیلت ثابت ہے۔

مکرم قارئین! آیئے پہلے اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بچپن مبارک میں نبی ہونا محقق علماء کے نزدیک محقق ہے یا نہیں۔

۱: علامہ ابوالحیان محمد بن یوسف اندلسی (المتوفی: ۷۵۴ھ) لکھتے ہیں:

اِنَّہٗ تَعَالٰی نَبَّأَہٗ حَالَ طُفُوْلَتِہٖ اَکْمَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَقْلَہٗ وَاسْتَنْبَأَہٗ طِفْلاً۔

(النھر الماد: ج: ۲، ص: ۳۸۷)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے انہیں بچپن میں ہی نبوت عطا فرمائی، ان کی عقل کو محکم کیا اور انہیں نبی بنایا جبکہ آپ علیہ السلام ابھی بچے تھے''۔

۲: معتزلہ کے علامہ محمد بن عمر زمخشری (المتوفی: ۵۳۸ھ) لکھتے ہیں:

اَکْمَلَ اللّٰہُ عَقْلَہٗ وَاسْتَنْبَأَہٗ طِفْلاً نَظَرًا فِیْ ظَاھِرِ الْاٰیَۃِ۔

(کشاف، ج: ۳، ص: ۵۱۷)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل کو کامل بنا دیا اور انہیں بچپن میں نبی بنا دیا''۔

آیت کے ظاہر کو پیش نظر رکھتے ہوئے (یہی ثابت ہوتا ہے)۔

۳: شیخ سلیمان بن عمر المعروف بالجمل (المتوفی: ۱۲۰۴ھ) لکھتے ہیں:

اِنَّہٗ نَبِیٌّ فِی الْمَھْدِ کَیَحْیٰی فَالْمَاضِیْ عَلٰی حَالِہٖ۔

(الفتوحات الالھیہ، ج: ۵، ص: ۱۹)

ترجمہ: ''بے شک آپ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی طرح مہد میں ہی نبی تھے۔ یہاں ماضی اپنے حال پر ہے۔

۴: امام فخر الدین رازی (المتوفی: ۶۰۶ھ) تحریر فرماتے ہیں:

وَقَوْلُہٗ ﴿اٰتَانِیَ الْکِتَابَ﴾ یَدُلُّ عَلٰی کَوْنِہٖ نَبِیًّا فِیْ ذٰلِکَ الْوَقْتِ فَوَجَبَ

اِجْرَاؤُہٗ عَلٰی ظَاھِرِہٖ۔ (کبیر، ج:۲۱، ص:۱۸۳)

ترجمہ: آپ علیہ السلام کا ارشاد "مجھے کتاب عطا ہوئی" اسی وقت (بچپن میں) آپ علیہ السلام کے نبی ہونے پر دلالت کرتا ہے اور ظاہر پر اس کا اجراء واجب ہے۔

۵: علامہ اسماعیل حقی حنفی (المتوفی:۱۱۳۷ھ) تحریر فرماتے ہیں:

وَالْجُمْھُوْرُ عَلٰی اَنَّ عِیْسٰی آتَاہُ اللّٰہُ الْاِنْجِیْلَ وَالنُّبُوَّۃَ فِی الطُّفُوْلِیَّۃِ وَکَانَ یَعْقِلُ عَقْلَ الرَّجُلِ کَمَا فِیْ بَحْرِ الْعُلُوْمِ ...... (روح البیان، ج:۵، ص:۳۳۱)

ترجمہ: جمہور کا موقف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں انجیل اور نبوت عطا فرمائی اور آپ آدمی کی طرح کامل العقل ہو گئے جیسا کہ بحر العلوم میں ہے۔

۶: علامہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی (المتوفی:۳۷۵ھ) اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

اَیْ اَکْرَمَنِی اللّٰہُ تَعَالٰی بِاَنْ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا۔ (سمرقندی، ج:۲، ص:۳۲۳)

ترجمہ: یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی بنا کر مجھ پر کرم فرمایا۔

۷: علامہ احمد شہاب الدین خفاجی (المتوفی:۱۰۶۹ھ) ارشاد فرماتے ہیں:

فَاِنَّ عِیْسٰی کَمَا مَرَّ نُبِّیَ فِیْ سِنِّ الصِّبَا۔ (عنایۃ القاضی، ج:۸، ص:۴۷۰)

ترجمہ: بے شک عیسیٰ علیہ السلام کو جیسا کہ گزر چکا بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا۔

۸: علامہ محی الدین محمد بن مصطفیٰ قوجوی (المتوفی:۹۵۱ھ) ارشاد فرماتے ہیں:

قَالَ الْاِمَامُ ھٰذَا یُشْکِلُ بِعِیْسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ فَاِنَّہٗ تَعَالٰی جَعَلَہٗ نَبِیًّا مِنْ اَوَّلِ الصِّبَیِّ۔ (حاشیہ شیخ زادہ، ج:۷، ص:۵۵۹)

ترجمہ: امام نے فرمایا کہ یہ آیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مشکل ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بچپن کے اوائل ہی میں نبی بنا دیا۔

۹: حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر (المتوفی:۷۷۴ھ) تحریر فرماتے ہیں:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ: کَانَ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ قَدْدَرَسَ التَّوْرَاۃَ وَاَحْکَمَھَا وَھُوَ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ، فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ ﴿اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا﴾۔(تفسیر القرآن (ابن کثیر)، ج:۳، ص:۱۲۲)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ کے بطنِ اطہر ہی میں تورات شریف اچھی طرح سیکھ لی تھی۔ یہی اللہ تعالیٰ کے فرمان کا معنی ہے۔ میں ہوں اللہ کا بندہ، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) بنایا۔

۱۰: امام عبدالرحمٰن بن محمد بن ادریس الرازی ابن ابی حاتم (المتوفی: ۳۲۷ھ) سند کے ساتھ حضرت انس بن مالک سے روایت فرماتے ہیں:

''حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے بطن اطہر میں ہی انجیل سیکھ لی تھی اور اسے محکم کرلیا تھا۔'' (تفسیر ابن ابی حاتم، ج:۷، ص:۲۴۰۸)

نوٹ: حیرت ہے کہ اس صحیح وصریح حدیث کے باوجود مولانا اپنی منطق دانی پر انحصار کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ پنگھوڑے میں کتاب کہاں تھی۔

یہی عبارت علامہ سید محمود آلوسی (المتوفی: ۱۲۷۰ھ) اور علامہ جلال الدین سیوطی (المتوفی: ۹۱۱ھ) نے بھی تحریر فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

۱۱: روح المعانی، جز:۱۶، ص:۵۴۴

۱۲: درمنثور، ج:۵، ص:۴۴۸

۱۳: علامہ آلوسی علیہ الرحمہ مزید فرماتے ہیں:

وَقِیْلَ اَکْمَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَقْلًا وَاسْتَنْبَاہُ طِفْلًا وَرُوِیَ ذٰلِکَ عَنِ الْحَسَنِ۔

(حوالہ مذکورہ)

ترجمہ: اور کہا گیا اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل کو کامل کیا اور آپ علیہ السلام کو اس حال میں نبی بنایا کہ آپ علیہ السلام ابھی بچے تھے اور یہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

۱۴: علامہ نظام الدین الحسن بن محمد بن الحسین (المتوفی: ۷۲۸ھ) ارشاد فرماتے ہیں:

وَقِيْلَ اَكْمَلَ اللّٰهُ عَقْلَهٗ وَاسْتَنْبَاهُ طِفْلاً بَلْ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ.....وَالْاَوَّلُ اَظْهَرُ۔

(غرائب القرآن، ج:۱۶، ص:۵۲)

ترجمہ: اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل کو کامل کر دیا اور ان کو نبی بنایا جبکہ آپ علیہ السلام ابھی بچے ہی تھے بلکہ اپنی والدہ کے بطن اطہر میں تھے اور پہلا قول (یعنی بچپن میں نبوت والا) اظہر ہے۔

۱۵: امام ابو محمد الحسین بن مسعود (المتوفی: ۵۱۶ھ)

۱۶: علامہ عمر علی بن عادل (المتوفی: ۸۸۰ھ) اپنی تفسیر "لباب" میں

۱۷: علامہ الخطیب شربینی (المتوفی: ۹۷۷ھ) السراج المنیر میں ارشاد فرماتے ہیں:

وقال الاكثرون اوتي الانجيل وهو صغير طفل"۔

(بغوی، ج:۳، ص:۱۶۳)

(لباب في علوم الكتاب، ج:۱۳، ص:۵۸)

(السراج المنير، ج:۲، ص:۴۲۸)

ترجمہ: اکثر نے کہا کہ آپ علیہ السلام ابھی بچے ہی تھے جب انہیں انجیل عطا ہوئی۔

۱۸ امام بیضاوی (المتوفی ۷۹۱ھ) تحریر فرماتے ہیں:

وقيل اكمل الله عقله واستنباه طفلاً۔ (ج ۴، ص:۱۴)

اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل کو محکم فرما دیا اور انہیں نبی بنا دیا جبکہ آپ علیہ السلام ابھی بچے ہی تھے۔

۱۹: علامہ علی بن محمد خازن (المتوفی:۷۲۵ھ) ارشاد فرماتے ہیں:

وَقَالَ الْاَکْثَرُوْنَ اِنَّہٗ اُوْتِیَ الْاِنْجِیْلَ وَھُوَ صَغِیْرٌ وَکَانَ یَعْقِلُ الرِّجَالَ الْکُمَّلَ وَعَنِ الْحَسَنِ اَنَّہٗ اُلْھِمَ التَّوْرَاۃَ وَھُوَ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ۔

اکثر (محققین) نے کہا ہے کہ ابھی وہ بچے ہی تھے جب انہیں انجیل عطا ہوئی اور وہ کامل آدمی کی طرح کامل العقل ہو گئے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ اپنی والدہ کے بطن میں تھے کہ آپ علیہ السلام کو تورات شریف الہام کر دی گئی۔

(خازن: جلد۳، ص۱۸۷)

۲۰: علامہ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن محمد جوزی (المتوفی:۵۹۷ھ) بیان فرماتے ہیں:

اَنَّہٗ آتَاہُ الْکِتَابَ وَھُوَ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ، قَالَہٗ اَبُوْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

(زاد المسیر، ج۵، ص۲۲۹)

ترجمہ: ابوصالح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہیں ماں کے بطنِ اطہر میں کتاب عطا فرما دی گئی۔

۲۱: علامہ سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی (المتوفی:۷۹۱ھ) لکھتے ہیں۔

مِنْ شُرُوْطِ النُّبُوَّۃِ الذُّکُوْرَۃُ وَکَمَالُ الْعَقْلِ وَالذَّکَاءِ وَالْفِطْنَۃِ وَقُوَّۃُ الرَّاْیِ وَلَوْفِی الصَّبِیِّ کَعِیْسٰی وَیَحْیٰی۔ (شرح المقاصد، ص۱۹۸)

ترجمہ: نبوت کی شرائط میں سے مرد ہونا، عقل، ذکاء، فطانت اور قوت رائے میں کامل ہونا ہے اگرچہ بچپن ہی میں ہو جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام و یحییٰ علیہ السلام کے لیے تھا۔

۲۲: امام احمد رضا خان (المتوفی:۱۳۴۰ھ) ارشاد فرماتے ہیں:

''انھیں ماں کے پیٹ یا گود میں کتاب عطا فرمائی، نبوت دی گئی۔''

قال انی عبداللّٰہ اٰتنیَ الکتٰب و جعلنی نبیا۔